تم میں سے جو شخص نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے آئے، اسے چاہیے کہ غسل کرلے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو شخص نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے آئے، اسے چاہیے کہ غسل کرلے۔“
[صحیح] [متفق علیہ]

نماز جمعہ دراصل مسلمانوں کا ایک عظیم اجتماع ہے؛ کیوں کہ شہر کے مختلف علاقوں میں سکونت پذیر لوگ نماز کی ادائیگی کے لیے آتے ہیں۔ اس طرح کی محفل، جس سے شعائر اسلام اور مسلمانوں کی شان و شوکت کا اظہار ہو، میں شرکت کرنے والوں کو چاہیے کہ بہتر ہیئت میں آئیں، خوش بو لگائیں اور صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں۔ شروع اسلام میں صحابہ غریبی اور ضروریات زندگی میں تنگی کا شکار تھے۔ وہ اون کا لباس پہنتے اور محنت مزدوری کرتے تھے۔ تو جب جمعہ کے لیے آتے، غبار آلود اور پسینہ سے شرابور ہوتے تھے۔ مسجدتنگ ہونے کی وجہ سے ان کو مسجد میں مزید پسینہ آتا، جس کی ناگوار بو سے ایک کودوسرے سے تکلیف محسوس ہوتی تھی۔ اس بنا پر رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جمعہ کے لیے آنے سے پہلے غسل کرلیں؛ تاکہ ان پر کوئی ایسا میل کچیل اور بو باقی نہ رہے، جس سے نمازیوں اور خطبہ سننے کے لیے حاضر ہونے والے فرشتوں کو کوئی تکلیف محسوس ہو۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY